

الرشید - لاہور) سے ذہنی و فکری ہم آہنگی کے سبب لندن قیام کے دوران اکثر بندہ کے پاس تشریف لاتے رہتے ہیں بندہ ”الرشید“ کی مجلس ادارت میں بھی شامل ہے۔ کبھی کوئی مضمون ”الرشید“ میں نہیں چھپا ہے ورنہ پاکستان میں عموماً ”الشریعہ“ کے علاوہ ”الفتاویٰ“ کراچی ہی میں بھیجا ہے۔ آج مولانا عبدالرشید ارشد صاحب فرمانے لگے آپ اپنے مضامین پاکستان کے دیگر ذہنی رسائل میں کیوں نہیں بھیجتے انہوں نے ”الحق“ کا خاص طور سے نام لیا تو بندہ نے عرض کیا ان بزرگوں سے میرا کوئی تعارف نہیں ہے لیکن آپ نے الرشید کے ”واردات و مشاہدات“ میں مولانا ارشد الحق سمیع صاحب کا ذکر کیا تھا اس کی وجہ سے ان کی طرف طبعاً کشش محسوس ہوئی اور مولانا عتیق الرحمان صاحب کے ہاں بھی انکا تذکرہ نکالا لیکن ذاتی طور پر کوئی تعلق نہ ہونے کی وجہ سے نہیں بھیج سکا۔ تو مولانا عبدالرشید ارشد صاحب نے فرمایا ”الحق“ پاکستان کے ذہنی رسائل میں بہت زیادہ پڑھا جاتا ہے۔ اس میں آپ کے مضامین ضرور ہی آنے چاہیں آپ آج ہی اپنا کوئی مضمون روانہ کریں وغیرہ وغیرہ۔ مولانا کے فرمانے کی بناء پر بندہ ہمت کر کے ایک چھوٹا سا مضمون برائے اشاعت ارسال خدمت کر رہا ہے۔ پاکستان کے اکثر علماء کرام و بزرگان دین سے تعلق خاطر ہے مگر آنجناب سے ایک شرف ملاقات حاصل نہیں ہو سکا شاید اسلئے کہ بندہ پاکستان کے اسفار میں اسلام آباد سے آگے نہیں جا سکا (حالانکہ ہمیشہ اکوڑہ خٹک اور بالا کوٹ جانے کی تمنا ہی) اور آنجناب کی یہاں تشریف آوری نہیں ہوتی۔ بہر حال اس عریضہ کے ذریعہ آں محترم سے ربط اللہ تعالیٰ کو منظور ہو۔ حاضرین کی خدمت میں غائبانہ سلام مسنون دعا کی استدعا۔ فقط والسلام

محتاج دعا (مولانا) محمد عیسیٰ منصور، سیکرٹری جنرل ورلڈ اسلامک فورم (لندن)

ماہنامہ الحق میرا دوست اور مسافر (کاتب اول ماہنامہ الحق)

ماہنامہ الحق میرا بہترین دوست ہے۔ ہر ماہ جب مجھے ملنے آتا ہے تو میں اسے دیکھ کر اور مل کر بہت خوشی محسوس کرتا ہوں۔ اس سے بغلیں ہوتا ہوں۔ محبت سے اسے چھکی دیتا ہوں اور اسکے زندہ سلامت رہنے کی دعا کرتا ہوں۔ مجھے اس پیارے جریدہ سے اس قدر پیار کیوں نہ ہو میں